نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جاپان کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق سوا بارہ بجے **نیشنل مجلس عاملہ** خدام الاحمدیہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

صدر صاحب **خدام الاحمدیہ** نے بتایا: ہماری دو مجالس ہیں ایک ناگویا اور دوسری ٹوکیو چونکہ خدام کی تعداد کم ہے اس لئے مجلس عاملہ میں بھی زیادہ عہدے نہیں ہیں۔

مہتمم اطفال سے حضور انور نے اطفال کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر موصوف نے بتایا کہ پندرہ اطفال ہیں۔ جن میں سے نصف جاپانی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان پندرہ کے علاوہ اور بھی ہیں ان کو بھی اپنی تجنید میں شامل کرو۔ **اور ان سب کو وقف نو کا سلیبس پڑھاؤ۔ سب اطفال یہ سلیبس پڑھیں پھر ان کا امتحان بھی ہو۔**

مہتمم مال سے حضور انور نے خدام کے چندہ اور سالانہ بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فی کس آمد کا جائزہ لے کر ہدایت فرمائی کہ بجٹ مزید بڑھانے کی گنجائش موجود ہے۔

اجتماعات کے بارہ میں حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ جاپان میں تینوں ذیلی تنظیموں کے اجتماع ایک ہی دنوں میں ہوتے ہیں۔ تینوں ذیلی تنظیمیں اپنی علیحدہ علیحدہ جگہ حاصل کر لیتی ہیں۔ اس طرح اجتماعات کے لئے ایک ہی دن رکھا گیا ہے۔

مہتمم تعلیم اور **مہتمم تربیت** سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے اپنا کیا پروگرام بنایا ہے۔ فرمایا مہتمم تعلیم کا کام ہے کہ وہ خدام کے لئے اپنا پلان تیار کرے۔ اطفال کے لئے نہیں۔ مہتمم اطفال کا کام ہے کہ وہ اپنی عاملہ بنائے اور پھر سیکرٹری تعلیم اطفال کے لئے نصاب پڑھانے کا پروگرام بنائے۔

حضور انور نے مہتمم تعلیم کو فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی کتاب اپنے نصاب میں رکھیں اردو اور انگریزی میں ہو۔ جس کا جاپانی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے وہ جاپانی جاننے والوں کے لئے رکھی جا سکتی ہے پھر اس کا امتحان بھی لیں۔ اگر کتاب بڑی ہے تو اس کو مختلف حصوں میں تقسیم کر لیں۔

حضور انور نے مہتمم تعلیم کو فرمایا آپ مہتمم تربیت بھی ہیں۔ پانچوں نماز پڑھتے ہیں؟ نیز فرمایا ساری **عاملہ کا جائزہ لیں جو ممبر عاملہ پانچ نمازیں نہیں پڑھتا اس کو عاملہ سے فارغ کریں۔ عاملہ کے سب ممبرز اور سب خدام پانچوں نمازوں کی ادائیگی کرنے والے ہونے چاہئیں۔** آپ کی اتنی چھوٹی سی جماعت ہے سب سو فیصد نمازیں پڑھنے والے ہونے چاہئیں۔

مہتمم اصلاح وارشاد کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ تبلیغ کا پلان بنائیں۔ خدام الاحمدیہ کا تبلیغ کا پلان علیحدہ ہو اور جماعت کا تبلیغ کا پلان علیحدہ ہو۔ خدام اپنے پلان کے مطابق علیحدہ بھی تبلیغ کریں پھر جماعت کے تبلیغی پروگراموں کے تحت بھی تبلیغ کریں اور ان پروگراموں میں شامل ہوں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جس خادم کے چالیس سال پورے ہونے میں دو سال سے کم عرصہ رہتا ہو تو اس کا نام صدر خدام کے لئے پیش نہیں ہو سکتا۔

حضور انور نے فرمایا اپنا کانسٹی ٹیوشن سب پڑھ لیں۔ اس میں سارے سوالات کے جوابات موجود ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ریفریشر کورس کریں اور دستورِ اساسی پڑھائیں۔ عاملہ کو بتائیں کہ ان کے فرائض کیا ہیں ان کی ڈیوٹی اور ذمہ داری کیا ہے۔

مجلس عاملہ کے ایک خادم جامعہ کینیڈا میں جا رہے تھے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کوئی جاپانی احمدی نوجوان بھی دیکھیں جو جامعہ احمدیہ میں پڑھے اور لوکل مبلغ کے طور پر یہاں کام کرے۔

خدام الاحمدیہ کے موجودہ صدر کی دو سال کی ٹرم ختم ہو رہی تھی۔ نئے صدر خدام کا انتخاب ہو چکا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میٹنگ کے دوران ہی نئے صدر خدام الاحمدیہ جاپان احسان رحمت اللہ صاحب کی منظوری عطا فرمائی اور ہدایت فرمائی کہ یہ مجھے علیحدہ بھی ملیں۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی یہ میٹنگ بارہ بجکر 45 منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مبلغ سلسلہ اور بزرگ جاپانی احمدی دوست مکرم محمد اویس کوبایاشی صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان دونوں احباب نے مل کر قرآن کریم کے جاپانی ترجمہ کی نظر ثانی مکمل کی ہے۔ انہوں نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نظر ثانی کے دوران قریباً ساڑھے چار ہزار آیات کے ترجمہ میں بہتری لائی گئی ہے۔ اس کے لئے فٹ نوٹس کا بھی ترجمہ کیا گیا ہے اور سورتوں کا تعارف بھی دیا گیا ہے۔

حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ بھی پیش کی گئی کہ جاپانیوں نے اس نظر ثانی والے ترجمہ کو دیکھا ہے اور پڑھا بھی ہے ان کا کہنا ہے کہ ترجمہ کا معیار بہت اعلیٰ ہے اور ترجمہ بہت آسان کر دیا گیا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اب اس کو جلد شائع کریں۔

اس موقع پر حضور انور کی خدمت میں مسجد مبارک قادیان کی ایک اینٹ دعا کے لئے پیش کی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اینٹ کو اپنے دست مبارک میں لیا اور اپنی دونوں انگوٹھیاں الیس اللہ بکاف عبدہ اور مولیٰ بس اس اینٹ پر مَس کرتے ہوئے دعا کی اور صدر جماعت و مبلغ انچارج کو ہدایت فرمائی کہ یہ اینٹ اپنی مسجد کی تعمیر کے دوران محراب میں یا کسی اور مناسب جگہ پر لگا دیں۔ ترجمہ کمیٹی کی یہ ملاقات سوا ایک بجے تک جاری رہی۔

بعد ازاں مکرم انیس احمد ندیم صاحب نیشنل صدر و مبلغ انچارج جاپان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دفتری ملاقات کی اور مختلف کتب اور لٹریچر کے تراجم اور ان کی نظر ثانی اور اشاعت کے حوالہ سے رپورٹ پیش کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے راہنمائی اور ہدایات حاصل کیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک **اصولی ہدایت فرمائی کہ کسی بھی کتاب کی اشاعت فنڈز کی کمی کی وجہ سے ہرگز نہیں رکنی چاہئے۔**

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لٹریچر کی اشاعت کا کریش پروگرام بنائیں۔ جذبہ اور عزم سے کام کریں اور کثرت سے لٹریچر شائع کریں۔ جاپانی زبان میں پہلے ہی بہت کم لٹریچر شائع ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا سنگا پور سے بھی اشاعت کا جائزہ لیں۔

حضور انور نے صدر صاحب کو ہدایت فرمائی کہ جاپانیوں کیلئے پہلے ایک دو ورقہ شائع کریں۔ محبت اور امن کا پیغام دیں اور احمدیت کے بارہ میں بتائیں۔ ایک لاکھ شائع کریں اور دیکھیں اس پر کیا خرچ آتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اصل کام تبلیغ کا ہے۔ تبلیغ کے لئے زیادہ سے زیادہ پروگرام بنائیں۔

صدر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ کتاب Pathway to Peace میں سے بعض ایڈریسز کا ترجمہ علیحدہ شائع ہو چکا ہے اور تقسیم بھی ہوا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا۔ اس کتاب کا مکمل ترجمہ شائع کریں اور یہ کام جلد ہو۔ اس کی اب ضرورت ہے۔

حضور انور نے کتب کی اشاعت اور اخراجات کے حوالہ سے مختلف انتظامی ہدایات بھی دیں۔

یہ میٹنگ ڈیڑھ بجے تک جاری رہی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نمازوں کے لئے مخصوص ہال میں تشریف لے آئے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی سے قبل پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔